پب میں جانا کیسا ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مسلمانوں کو پب میں جانا جائز ہے اگر وہ شراب پینے نہ جائیں ۔ اگر ناجائز ہے تو کیوں ؟پھر تو سپر مارکیٹ میں جانا بھی ناجائز ہوگا کیونکہ وہاں بھی شراب بیچی جاتی ہے؟

سائل: بھائ (انگلینڈ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

سپر مارکیٹ میں حلال چیزوں کی خریدوفروخت کے لیے جانا جائز ہے کہ وہاں صرف شراب نہیں بلکہ دیگر حلال چیزیں بھی ہوتی ہیں اور مسلمان ان کی خریدوفروخت کے لیے جاتے ہیں اور پب (شراب خانہ) میں جانا جائز نہیں ۔ کیونکہ یہاں پب میں ڈانس اور میوزک اور عریانی وفحاشی کے کام ہوتے ہیں اور اس میں جانا خودکو موضعِ تہمت اور بری صحبت میں پیش کرنا ہے جو کہ گناہ کی طرف لے جانے والی ہے اور مستلزم معصیت ہے اور ہر وہ کام جس سے معصیت لازم آئے وہ بھی گناہ وناجائز ہے۔

جیساکہ کفّار کے میلوں میں بغرضِ تجارت جانے کے مُتَعلِّق پوچھے جانے والے سُوال کا جواب دیتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت ، اِمامِ اَہلسنّت ، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں :اور اگر مجمع مذہبی نہیں بلکہ صِرف لَہو ولَعِب کا مَیلہ ہے تو محض بغرضِ تجارت جانا فی نَفسِہٖ ناجائز و ممنوع نہیں جبکہ کسی گناہ کی طرف مُؤَدّی(یعنی گناہ کی جانب لے جانے والا)نہ ہو----یہ جواز بھی اُسی صورت میں ہے کہ اسے وہاں جانے میں کسی معصیَّت(گناہ) کا ارتِکاب نہ کرنا پڑے۔ مَثَلاً جلسہ ناچ رنگ کاہو اور اسے اُس سے دُور وبَیگانہ موضِع میں(یعنی دور الگ تھلگ)جگہ نہ ہو تو یہ جانامُستَلْزِمِ معصیَّت(یعنی معصیَّت وگناہ کو لازم کرنے والا)ہو گا اور ہرمَلزُومِ معصیَّت، معصیَّت(یعنی جس کام یا طریقِ کار سے معصیَّت لازم آئے وہ خود معصیَّت ہے) اور جانا محض بغرضِ تجارت ہو نہ کہ تماشا دیکھنے کی نیّت (سے)،کہ اس نیّت سے مُطلَقًا ممنوع اگر چِہ(وہ تقریب) غیر مذہبی ہو۔ اس لئے کہ ان کی عِیدیں او ر مجلسیں بد ترین قَباحتوں (سخت بُری باتوں)اور رُسواکُن مُنکَرات(اور رسوا کرنے والی شرعی ممنوعات) پر مشتمل ہوتی ہیں اور حرام سے خوش ہونا (بھی)حرام ہے جیسا کہ دُرِّ مختار وغیرہ میں تصریح فرمائی گئی ہے۔

(فتاوٰی رضویہ جلد23صَفْحَہ523 تا 526)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 18-7-2018

How is it to go the pub?

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it allowed for Muslims to go to the pub if they do not drink alcohol. If it is not allowed, then why not? Then going to the supermarket will also be impermissible because alcohol is also sold there, wouldn't it?

Questioner: A brother from England.

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

It is allowed to go to the supermarket to buy and sell halal things, because other than alcohol, there are various halal things available there, and Muslims go there to buy and sell these things. However, going to the pub is not allowed, because there is dancing, music, frivolous and indecent acts occurring there. Thus, going to these is associating oneself to a place of blame and bad atmosphere, which incline one towards sin and sin is brought about from it, and every act which sin is brought about from, is also a sin and impermissible.

In reply to the question about going to the festivals of non-Muslims for the purpose of only trade, my master Ala Hazrat Imam Ahmad Rida Khan states, 'If the gathering isn't religious, rather it is only a place of entertainment and amusement, then merely going to trade in itself is not impermissible or prohibited, with the condition that there is nothing that inclines one towards any sin. This permissibility is only in that scenario whereby going to the place does not involve any sin. For example, going to a dance place where there is no area separate and away from it, then this necessitates the bringing about of sin from this, and that which sin is brought about from is a sin itself. Furthermore, the permissibility of going is only with the intention for trade, not with the intention of observing the entertainment. Thus, going with this intention is completely prohibited, even if the entertainment is not religious. This is because their celebrations and gatherings include severely disliked & legally forbidden acts and traditions, as well as the fact that being pleased with haram is also haram, as is detailed in Durr Mukhtar etc.

[Fatāwā Ridawiyyah, vol 23, pg 523-526]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Hamza Hussain